بسم اللہ الرحمن الرحیم

درس:۱۲

عنوان: شیعوں کے بنیادی عقائد

شیعہ وہ ہیں جو حضرت علی (علیہ السلام) کی پیروی کرتے ہیں اور انکی خلافت بلا فصل کے قائل ہیں۔

رسول خدا نے اپنے جانشینون کا تعارف کروایا ہے:

وَ قَالَ اَلنَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَ آلِهِ :اَلْأَئِمَّةُ مِنْ بَعْدِي اِثْنَا عَشَرَ أَوَّلُهُمْ أَمِيرُ اَلْمُؤْمِنِينَ عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ عَلَيْهِ السَّلاَمُ وَ آخِرُهُمُ اَلْقَائِمُ طَاعَتُهُمْ طَاعَتِي وَ مَعْصِيَتُهُمْ مَعْصِيَتِي مَنْ أَنْكَرَ وَاحِداً مِنْهُمْ فَقَدْ أَنْكَرَنِي۔ (بحارالانوار، علامہ مجلسیؒ)

تشیع کی بنیاد امامت پر ہے، **امامت**، پیغمبر اکرمؐ کی جانشینی میں اسلامی معاشرے کی قیادت و رہبری کا ایک الٰہی نظام ہے۔ تشیع کے نزدیک امامت اصول دین میں سے ہے۔ اہل سنت اور اہل تشیع کے درمیان مختلف حوالے سے اس مسئلے میں اختلاف پایا جاتا ہے۔ شیعوں کو امامت پر اعتقاد رکھنے کی وجہ سے امامیہ بھی کہا جاتا ہے۔

شیعہ تعلیمات کے مطابق رسول خداؐ اپنی رسالت کے ابتدائی ایام سے ہی اپنے جانشین کے اعلان کا قطعی ارادہ رکھتے تھے۔ آپ نے اپنے ارادے کو عملی جامہ پہنانے کا آغاز دعوت ذوالعشیرہ کے موقع پر قریش کے سامنے حضرت علیؑ کا نام لے کر کیا۔ اس کے علاوہ ۱۸ ذی الحجہ کو حجۃالوداع سے واپسی کے موقع پر غدیر خم کے مقام پر حجاج کرام کے سامنے بھی حضرت علیؑ کی جانشینی کا اعلان فرمایا۔

تشیّع کے بنیادی عقائد

(۱) توحید۔

(۲) اللہ تعالی کی عدالت۔

(۳) نبوت اور ختم نبوت۔

(۴) امامت

(۵) قیامت

ImamSadiq.tv